

سپریم کورٹ رپورٹس (1996) SUPP. 8 ایس سی آر

والڈ اسیزلمیٹڈ

بنام

کمشنر آف انکم ٹیکس، مغربی بنگال

20 نومبر 1996

[بی۔ پی۔ جیون ریڈی اور سوہاس سی۔ سین، جسٹسز]

کمپنیاں (منافع) سرٹیکس ایکٹ: دفعات 4، 13 اور 14۔

غلطیاں۔ ریکارڈ سے ظاہر۔ تصحیح۔ اے وائی۔ 1964-65 ریکارڈ۔ دائرہ کار۔ انکم ٹیکس ایکٹ کے دفعہ 147 کے تحت ٹیکس کی ذمہ داری۔ بڑھایا گیا۔ اس کے نتیجے میں سرٹیکس تشخیص کو درست کیا گیا۔ دفعہ 147 کے تحت منظور کردہ حکم کو واپس لینے پر سرٹیکس تشخیص کو دوبارہ درست کیا گیا۔ قرار دیا گیا منعقد: انکم ٹیکس تشخیص آرڈر سرٹیکس تشخیص کی کارروائی کے ریکارڈ کا حصہ تھا۔ لہذا، دوسری اصلاح کے لئے ریکارڈ سے غلطی واضح تھی۔ انکم ٹیکس ایکٹ، 1961، دفعہ 147

تصحیح شدہ حکم۔ تصحیح۔ اصل آرڈر کو بحال کرنے کے لئے۔ دفعہ 13(1) کے تحت مقررہ وقت کی مدت ختم ہونے کے بعد۔ درستی۔ اے وائی۔ 1964-65۔ انکم ٹیکس اور سرٹیکس ایکٹ کے تحت تشخیص کے احکامات منظور۔ بعد ازاں تعین کنندہ کی انکم ٹیکس کی ذمہ داری۔ کپنی انکم ٹیکس ایکٹ کے دفعہ 147 کے تحت دوبارہ تشخیص میں اضافہ کرتی ہے۔ نتیجتاً، قانونی وقت کے اندر۔ دفعہ 147 کے تحت مقرر کردہ انکم ٹیکس کی اضافی رقم سے سرٹیکس ایکٹ کے تحت حد بندی کا حکم درست کیا گیا اور اضافی ٹیکس میں کمی۔ وقت ختم ہونے کے بعد۔ سرٹیکس ایکٹ کے تحت تشخیص کو درست کرنے کی حد، دفعہ 147 کے تحت حکم کو اپیل میں

خارج کر دیا گیا۔ نتیجتاً، سرٹیکس ایکٹ کے تحت ترمیم شدہ تشخیصی حکم کو اصل آرڈر کو بحال کرنے کے لئے دوبارہ درست کیا گیا۔ منعقد: وقت ختم ہونے کے باوجود۔ سرٹیکس ایکٹ کے دفعہ 13(1) کے تحت مدت، دوسری ترمیم جائز ہے۔

الفاظ اور جملے:

”ریکارڈ“ اور ”ریکارڈ سے ظاہر ہونے والی غلطی“ - کا مطلب - کپنیز (منافع) سرٹیکس ایکٹ کے دفعہ 13(1) کے تناظر میں۔

1964-65 کے تخمینہ سال کے لئے ٹیکس دہندگان کی کمپنی کا انکم ٹیکس سے جائزہ لیا گیا تھا۔ اس کے بعد کپنیز (منافع) سرٹیکس ایکٹ کے تحت ایک جائزہ لیا گیا۔ بعد میں انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی دفعہ 147 کے تحت جانچ کو دوبارہ کھول دیا گیا اور انکم ٹیکس کی ذمہ داری میں اضافہ کیا گیا۔ نتیجتاً، سرٹیکس ایکٹ کی دفعہ 13 کے تحت تخمینہ آرڈر کو درست کیا گیا۔ دفعہ 147 کے تحت جس رقم سے انکم ٹیکس کی ذمہ داری میں اضافہ کیا گیا تھا اسے سرٹیکس ایکٹ کے تحت قابل وضع منافع سے کٹوتی کے طور پر اجازت دی گئی تھی اور اس کے نتیجے میں ٹیکس دہندگان کی سرٹیکس ذمہ داری کم ہو گئی تھی۔ اس کے بعد انکم ٹیکس افسر نے تین سال بعد سرٹیکس ایکٹ کی دفعہ 13 کا سہارا لیتے ہوئے ٹیکس کی اضافی رقم کی کٹوتی کو واپس لے لیا جو انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 147 کے تحت قابل ادائیگی تھی۔

درخواست گزار اسٹنٹ کمشنر اور ٹریبونل نے کہا کہ انکم ٹیکس افسر کا حکم اس معاملے کے حقائق اور حالات میں منطقی اور جائز تھا۔ درخواست گزار سے ناراض ہونے کی وجہ سے ٹیکس دہندگان نے موجودہ اپیل کو ترجیح دی۔

درخواست گزار کی جانب سے یہ دلیل دی گئی کہ ریکارڈ سے کوئی غلطی واضح نہیں ہے۔ اور یہ کہ سرٹیکس ایکٹ کی دفعہ 13 کے تحت کارروائی نہیں کی جاسکتی کیونکہ تشخیص کے حکم کی تاریخ سے چار سال پہلے ہی گزر چکے تھے۔

اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

منعقدہ 1 :- پکینیز (منافع) سرٹیکس ایکٹ کی دفعہ 4 کے تحت تشخیص کا ابتدائی نقطہ انکم ٹیکس ایکٹ، 1961 کے تحت گنتی کی جانے والی کل آمدنی ہونا چاہئے۔ ایسا ہونے کی وجہ سے، انکم ٹیکس تشخیص کا حکم لازمی طور پر سرٹیکس اسمنٹ کے ریکارڈ کا حصہ ہونا چاہئے۔ انکم ٹیکس تشخیص آرڈر میں ٹیکس کی ذمہ داری میں کسی بھی تبدیلی یا تبدیلی کو سرٹیکس تشخیص میں نافذ کرنا ہوگا۔ یہ کہنے کی کوئی وجہ نہیں ہے کہ انکم ٹیکس تشخیص سرٹیکس تشخیص کی کارروائی کے ریکارڈ کا حصہ نہیں ہے۔ اگر ٹیکس دہندگان کی اس دلیل کو برقرار رکھنا ہے تو منطقی طور پر یہ ماننا پڑے گا کہ ٹیکس دہندگان کو راحت دینے والا اصلاح کا پہلا حکم بھی غیر قانونی تھا۔ لہذا یہ نہیں کہا جاسکتا کہ دوسری اصلاح کے لیے ریکارڈ سے کوئی غلطی ظاہر نہیں ہوئی۔

(884 E-H)

2- سرٹیکس ایکٹ کے تحت پہلے اصلاحی حکم میں انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 147 کے تحت منظور کردہ حکم کے ذریعہ عائد انکم ٹیکس کی اضافی رقم میں کٹوتی کر کے ٹیکس دہندگان کو راحت دی گئی تھی۔ یہ راحت اس وقت حاصل کی گئی جب اپیل کنندہ اسٹنٹ کمشنر نے دفعہ 147 کے تحت حکم کو کالعدم قرار دے دیا اور ٹیکس دہندگان کی انکم ٹیکس کی ذمہ داری کو کم کر دیا گیا۔ انکم ٹیکس افسر جو کچھ کرنے کی کوشش کر رہا تھا وہ اصلاح کے حکم کو منسوخ کرنا تھا۔ جب انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 147 کے تحت اس حکم کو اپیل میں خارج کر دیا گیا تو ٹیکس دہندگان کی انکم ٹیکس کی ذمہ داری کم ہوگئی اور اس کے نتیجے میں وصول شدہ منافع کو جائز طور پر شمار نہیں کیا جاسکتا تھا جب انکم ٹیکس کے لئے کٹوتی کی گئی تھی جو اصل میں قابل ادائیگی نہیں تھی۔ لہذا انکم ٹیکس افسر نے سرٹیکس ایکٹ کی دفعہ 13 کی دفعات کو نافذ کرنے اور غلطی کو درست کرنے کا جواز پیش کیا۔ انکم ٹیکس افسر اصلاح کے دوسرے حکم کے ذریعہ تشخیص کے اصل آرڈر کو درست کرنے کی کوشش نہیں کر رہا تھا بلکہ ترمیم شدہ آرڈر میں غلطی کو درست کر کے اسے بحال کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ [885ء]

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1790 آف 1979۔

1975 کے آئی ٹی آر نمبر 268 میں کلکتہ ہائی کورٹ کے 24.2.78 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کی طرف سے پی۔ کے۔ مکھرجی اور ایس۔ کے۔ باندیو پاڈیا۔

پی۔ اے۔ چودھری، (بی۔ ایس۔ آہوجا)، کیلئے این۔ ٹیرڈول۔ جواب دہندہ کیلئے۔

عدالت کا فیصلہ بذریعہ سنایا گیا۔

جسٹس سین : پکینیز (منافع) سرٹیکس ایکٹ کسی پکینی کی آمدنی پر انکم ٹیکس کے علاوہ اضافی ٹیکس عائد کرتا ہے۔ یہ پچھلے سال کی کسی پکینی کے قابل وصول منافع کے اتنے زیادہ حصے پر ٹیکس ہے جو ایکٹ میں متعین شرح پر قانونی کٹوتی سے زیادہ ہے۔ دفعہ 2 کی ذیلی دفعہ (5) کے ذریعہ قابل وضع منافع کی تعریف انکم ٹیکس ایکٹ کے تحت کی گئی ٹیکس دہندگان کی کل آمدنی سے ہے اور پہلے شیڈول کی دفعات کے مطابق مطابقت کیا گیا ہے۔ دوسرے لفظوں میں انکم ٹیکس ایکٹ ٹیکس دہندگان کی کل آمدنی پر ایک چارج عائد کرتا ہے۔ پکینیز (منافع) سرٹیکس ایکٹ میں انکم ٹیکس ایکٹ کے تحت گنتی کی گئی کل آمدنی پر اضافی ٹیکس لگانے کا اہتمام کیا گیا ہے، جس میں انکم ٹیکس ایکٹ کے تحت گنتی کے مطابق کچھ قسم کی آمدنی اور کل آمدنی سے کچھ کٹوتیوں کو خارج کر کے کچھ مطابقت کی جاتی ہے۔ سرٹیکس کی وصولی کے مقصد کے لئے قابل وصول منافع کی گنتی کے لئے کی جانے والی کٹوتیوں میں سے ایک انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 104 کے تحت کسی پکینی کے ذریعہ ادا کی جانے والی انکم ٹیکس کی رقم ہے۔

اس معاملے میں تخمینہ لگانے والی پکینی کا تخمینہ سال 1964-65 کے لیے 29 مارچ 1965 کو انکم ٹیکس میں لگایا گیا تھا۔ قابل ادائیگی ٹیکس 1,68,000,00 روپے مقرر کیا گیا تھا۔ اس کے بعد 30 مارچ 1965 کو پکینیز (منافع) سرٹیکس ایکٹ کے تحت ایک جائزہ لیا گیا۔ بعد میں، انکم ٹیکس آفیسر نے سوچا کہ اس نے غلط طور پر تشخیص پکینی کو وسیع پیمانے پر منعقد ہونے والی پکینی قرار دیا ہے اور اس کے تحت انکم ٹیکس کی تشخیص کو دوبارہ کھول دیا ہے۔ دفعہ 147، ستمبر 1968 میں کسی وقت ایک حکم نامہ پاس کیا گیا جس میں تشخیص پکینی کو قریب سے منعقد پکینی قرار دیا گیا، جس کے نتیجے میں پکینی پر انکم ٹیکس کا بوجھ زیادہ ہو گیا۔

نتیجاً انکم ٹیکس افسر نے 16 ستمبر 1968 کو سر ٹیکس ایکٹ کے تحت پاس کیے گئے تشخیصی آرڈر کو درست کر دیا۔ دفعہ 147 کے تحت آرڈر کے تحت قابل ادائیگی انکم ٹیکس کی اضافی رقم کو سر ٹیکس ایکٹ کے تحت چارج شدہ منافع سے کٹوتی کے طور پر اجازت دی گئی تھی۔ دفعہ 13 کے تحت منظور کردہ اصلاح کے حکم کے نتیجے میں، کپنی کی سر ٹیکس ذمہ داری کم ہوگئی۔ اس کے بعد اپیلٹ اسٹنٹ کمشنر نے ٹیکس دہندگان کی اپیل پر نومبر 1970 میں دفعہ 147 کے تحت حکم منسوخ کر دیا۔ مارچ 1971 میں انکم ٹیکس افسر نے اپیلٹ اسٹنٹ کمشنر کے حکم کو نافذ کیا اور انکم ٹیکس ایکٹ کے تحت ٹیکس کی ذمہ داری کو دوبارہ شمار کیا۔ انکم ٹیکس افسر نے یکم اپریل 1971 کو ایک بار پھر دفعہ 13 کا سہارا لیا اور انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 147 کہا کہ انکم ٹیکس افسر کا حکم اس معاملے کے حقائق اور حالات میں منطقی اور جائز تھا۔

ٹیکس دہندگان کی درخواست پر ٹریبونل نے قانون کے مندرجہ ذیل سوال کو ہائی کورٹ کو بھیج دیا:

کیا حقائق اور معاملے کے حالات کو دیکھتے ہوئے ٹریبونل یہ کہنے میں حق بجانب تھا کہ انکم ٹیکس افسر نے ستمبر 1968 میں سر ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 13 کے تحت اپنے حکم کو درست کرنے کی کارروائی کی تھی؟

عدالت عالیہ کے سامنے ٹیکس دہندگان کی دلیل دو طرفہ تھی۔ سب سے پہلے یہ دلیل دی گئی کہ ریکارڈ سے کوئی غلطی واضح نہیں ہے۔ دوسری بات یہ دلیل دی گئی کہ کسی بھی صورت میں دفعہ 13 کے تحت کارروائی نہیں کی جاسکتی کیونکہ تشخیصی حکم کی تاریخ سے چار سال پہلے ہی گزر چکے ہیں۔

مادی وقت میں کپنی (منافع) سر ٹیکس ایکٹ کی دفعات 13 اور 14 درج ذیل تھیں:

”13۔ غلطیوں کی اصلاح۔ (1) ریکارڈ سے ظاہر ہونے والی کسی غلطی کو درست کرنے کے لئے کمشنر، انکم ٹیکس افسر، کمشنر (اپیل) اور اپیلٹ ٹریبونل اپنی یا اپنی تحریک یا اس سلسلے میں ٹیکس دہندہ کی درخواست پر اس قانون کے تحت کسی کارروائی میں اس کی طرف سے جاری کردہ کسی بھی حکم میں ترمیم کر سکتے ہیں۔

(2) ایسی ترمیم جس کا اثر تخمینہ بڑھانے یا رقم کی واپسی کو کم کرنے یا ٹیکس دہندگان کی ذمہ داری میں اضافے کا ہو، اس دفعہ کے تحت اس وقت تک نہیں کی جائے گی جب تک متعلقہ اتھارٹی ٹیکس دہندگان کو اس کے ارادے کا نوٹس نہ دے اور ٹیکس دہندگان کو سماعت کا معقول موقع فراہم نہ کرے۔

(3) جہاں اس دفعہ کے تحت ترمیم کی جاتی ہے، وہاں متعلقہ اتھارٹی کی طرف سے تحریری طور پر حکم جاری کیا جائے گا۔

(4) اس ایکٹ کی دیگر دفعات کے تابع، جہاں اس طرح کی کسی بھی ترمیم کا تخمینہ کو کم کرنے کا اثر ہوتا ہے، انکم ٹیکس افسر کوئی بھی رقم واپس کرے گا جو اس طرح کے ٹیکس دہندگان کو واجب الادا ہو سکتا ہے۔

(5) جہاں اس طرح کی کسی بھی ترمیم کا اثر تشخیص کو بڑھانے یا پہلے سے کیے گئے واپسی رقم کو کم کرنے پر پڑتا ہے، انکم ٹیکس افسر ٹیکس دہندگان کو مقررہ فارم میں مطالبہ کا نوٹس پیش کرے گا جس میں قابل ادائیگی رقم کی وضاحت کی جائے گی۔

14. دیگر ترمیم : جہاں انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 154، 155، 250، 254، 260، 262، 263 یا 264 کے تحت کیے گئے کسی بھی حکم کے نتیجے میں، اس ایکٹ کے تحت کسی بھی تخمینے میں طے شدہ چارج ایبل منافع کو دوبارہ شمار کرنا ضروری ہے، انکم ٹیکس افسر چارج ایبل منافع کی دوبارہ گنتی کے لئے آگے بڑھ سکتا ہے، اور اس طرح کی دوبارہ گنتی کی بنیاد پر قابل ادائیگی یا واپسی کے قابل سرٹیکس کا تعین کر سکتا ہے اور ضروری ترمیم کر سکتا ہے۔ دفعہ 13، جہاں تک ممکن ہو، اس پر لاگو ہوگا، اس دفعہ کی ذیلی دفعہ (1) میں بیان کردہ چار سال کی مدت کو انکم ٹیکس ایکٹ کی مذکورہ دفعات کے تحت پاس کیے گئے آرڈر کی تاریخ سے دوبارہ ترتیب دیا جائے گا۔

ٹیکس دہندگان کی پہلی دلیل یہ ہے کہ ریکارڈ سے کوئی غلطی واضح نہیں تھی۔ جب ٹیکس دہندگان کو راحت دیتے ہوئے سرٹیکس ایکٹ کے تحت اصلاح کا پہلا حکم جاری کیا گیا تھا تو یہ انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 147 کے تحت پاس کردہ حکم کی بنیاد پر کیا گیا تھا۔ دفعہ 147 کے تحت پاس کیے گئے حکم کا نتیجہ ٹیکس دہندگان کی انکم ٹیکس کی ذمہ داری میں اضافہ تھا۔ قابل وصول منافع تک پہنچنے کے لئے اس ذمہ داری کو کاٹنا پڑا۔ اگر انکم ٹیکس افسر دفعہ 147 کے تحت حکم جاری ہونے پر تشخیص آرڈر کو درست کر سکتا ہے اور ٹیکس دہندگان کو راحت دے سکتا ہے، تو ہم یہ سمجھنے میں ناکام رہتے ہیں کہ انکم ٹیکس افسر ایک بار پھر تشخیص کے آرڈر کو درست کیوں نہیں کر سکتا جب کہ ایپیلیٹ اسٹنٹ کمشنر نے دفعہ 147 کے تحت اس حکم کو کالعدم قرار دے دیا تھا۔ جب تک انکم ٹیکس اسمنٹ آرڈر سرٹیکس ایکٹ کے تحت پاس کیے گئے اسمنٹ آرڈر کے ریکارڈ کا حصہ نہیں بنتا، تب تک اصلاح کا پہلا آرڈر پاس ہی نہیں کیا جاسکتا تھا۔ درحقیقت کپنیز (منافع) سرٹیکس ایکٹ کے تحت تشخیص کا کوئی حکم جاری نہیں کیا جاسکتا، سوائے انکم ٹیکس ایکٹ کے تحت پاس کیے گئے اسمنٹ آرڈر کی بنیاد پر۔ سرٹیکس ایکٹ کی دفعہ 4 ہر تخمینہ سال کے لئے کسی کپنی کے 'قابل وضع منافع' پر چارج عائد کرتی ہے۔ 'قابل وضع منافع' کا مطلب ہے 'انکم ٹیکس ایکٹ، 1961 کے تحت کسی بھی پچھلے سال یا سال کے لیے ٹیکس دہندگان کی کل آمدنی، جیسا بھی معاملہ ہو، اور پہلے شیڈول کی دفعات کے مطابق ایڈجسٹ کیا جائے۔ لہذا، سرٹیکس ایکٹ کے تحت تشخیص کا ابتدائی نقطہ انکم ٹیکس ایکٹ کے تحت گنتی کی جانے والی کل آمدنی ہونی چاہیے۔ ایسا ہونے کی وجہ سے، انکم ٹیکس تشخیص کا حکم لازمی طور پر سرٹیکس تشخیص کے ریکارڈ کا حصہ ہونا چاہئے۔ انکم ٹیکس اسمنٹ آرڈر میں ٹیکس کی ذمہ داری میں کسی بھی تبدیلی یا تبدیلی کو سرٹیکس تشخیص میں نافذ کرنا ہوگا۔ یہ کہنے کی کوئی وجہ نہیں ہے کہ انکم ٹیکس تشخیص آرڈر جو سرٹیکس تشخیص کی بنیاد ہے، سرٹیکس تشخیص کی کارروائی کے ریکارڈ کا حصہ نہیں ہے۔ جیسا کہ پہلے بھی کہا جا چکا ہے، اگر ٹیکس دہندگان کی اس دلیل کو برقرار رکھنا ہے، تو منطقی طور پر یہ ماننا پڑے گا کہ ٹیکس دہندگان کو راحت دینے والا اصلاح کا پہلا حکم بھی غیر قانونی تھا۔ سبیا ساچی مکھرجی، جے (جیسا کہ اس وقت ان کی حاکمیت تھی) نے درست طور پر نشانہ دہی کی کہ کپنی (منافع) سرٹیکس ایکٹ اور انکم ٹیکس ایکٹ کے تحت تخمینے تقریبی طور پر جڑے ہوئے ہیں اور ایک دوسرے کا اٹوٹ حصہ ہیں اور آپس میں جڑے ہوئے ہیں اور کپنیز (منافع) سرٹیکس ایکٹ کی دفعہ 13 کے تحت ریکارڈ میں انکم ٹیکس تشخیص کا ریکارڈ شامل ہوگا۔

اگلا نکتہ معیاد سے متعلق ہے۔ انکم ٹیکس افسر کے ذریعہ جاری کردہ کسی بھی حکم میں ترمیم کرنے کا دائرہ اختیار اس تاریخ سے چار سال تک محدود ہے جس دن اس طرح کا حکم جاری کیا گیا تھا۔ فوری معاملے میں،

تشخیص کے اصل حکم کو 16 ستمبر، 1968 کو درست کیا گیا تھا۔ اس ترمیم شدہ حکم نے انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 147 کے تحت منظور کردہ حکم کے ذریعہ عائد انکم ٹیکس کی اضافی رقم میں کٹوتی کر کے ٹیکس دہندگان کو راحت دی۔ یہ راحت اس وقت حاصل کرنا پڑا جب ایپیل اسٹنٹ کمشنر نے دفعہ 147 کے تحت حکم کو کالعدم قرار دے دیا اور ٹیکس دہندگان کی انکم ٹیکس کی ذمہ داری کم کر دی گئی۔ انکم ٹیکس افسر 16 ستمبر 1968 کو منظور کیے گئے اصلاح کے حکم کو کالعدم قرار دینے کی کوشش کر رہا تھا۔ ٹیکس دہندگان کی یہ دلیل درست ہے کہ جب یہ حکم جاری کیا گیا تھا تو یہ ایک اچھا حکم تھا۔ لیکن یہ وہ وقت تھا جب دفعہ 147 کے تحت حکم برقرار تھا اور ٹیکس دہندگان کی انکم ٹیکس کی ذمہ داری زیادہ تھی۔ لیکن دفعہ 147 کے تحت اس حکم کو اپیل پر خارج کر دیا گیا تھا۔ ٹیکس دہندگان کی انکم ٹیکس کی ذمہ داری کم ہو گئی اور نتیجتاً انکم ٹیکس کے لئے کٹوتی کی گئی تھی تو وصول شدہ منافع کو جائز طور پر شمار نہیں کیا جاسکتا تھا جو اصل میں قابل ادائیگی نہیں تھا۔ لہذا انکم ٹیکس افسر نے دفعہ 13 کی دفعات کو نافذ کرنے اور 16 ستمبر 1968 کے حکم میں غلطی کو درست کرنے کا جواز پیش کیا۔ انکم ٹیکس افسر اصلاح کے دوسرے حکم کے ذریعے 30 مارچ، 1965 کو منظور کردہ تشخیص کے اصل آرڈر کو درست کرنے کی کوشش نہیں کر رہا تھا۔ لیکن وہ 16 ستمبر 1968 کو منظور کردہ ترمیم شدہ حکم میں غلطی کو درست کر کے اسے بحال کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔

اس معاملے کو مد نظر رکھتے ہوئے ٹیکس دہندگان کی اس دلیل میں جانا ضروری نہیں ہے کہ سر ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 14 میں یکم اپریل 1971 کو ہی ترمیم کی گئی تھی اور ترمیم شدہ دفعہ کے تحت اختیارات کا استعمال 21 اپریل 1971 کو دوسرا اصلاحی حکم جاری کرنے کے لئے نہیں کیا جاسکتا تھا۔

لہذا اپیل مسترد کی جاتی ہے۔ اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں دیا جائے گا۔

وی۔ ایس۔ ایس

اپیل خارج کر دی گئی۔